

زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے 30 جولائی 2025ء کی صبح 10 بجے کراچی میں منعقدہ اجلاس کی روداد

شرکا

جناب جمیل احمد	چیئر پرسن اور گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان
جناب سلیم اللہ	ڈپٹی گورنر
ڈاکٹر عنایت حسین	ایگزیکٹو ڈائریکٹر
محمد علی ملک	ایگزیکٹو ڈائریکٹر
نواد انور	ڈائریکٹر، ایس بی پی بورڈ
نجف یاور خان	ڈائریکٹر، ایس بی پی بورڈ
محمد علی لطیف	ڈائریکٹر، ایس بی پی بورڈ
ڈاکٹر حاند مختار	بیرونی رکن
ڈاکٹر نوید حامد	بیرونی رکن
فیاض الرحمن	کارپوریٹ سیکرٹری

موجودہ معاشی حالات کا جائزہ اور مالی سال 26ء کے امکانات

1- اسٹاف نے زری پالیسی کمیٹی کو 16 جون 2025ء کو منعقد ہونے والے ایم پی سی کے اجلاس کے بعد سے عالمی اور ملکی اقتصادی پیش رفتوں سے آگاہ کیا۔ مزید برآں، کمیٹی کی معلومات کے لیے اسے معاشی اظہاریوں میں ابھرتے ہوئے رجحانات کے جائزوں اور تجزیوں سے بھی آگاہ کیا گیا جن میں بیس لائن تخمینوں میں استعمال ہونے والے اہم مفروضے بھی شامل تھے۔

2- عالمی پیش رفتوں اور رجحانات کے بارے میں کمیٹی کو آگاہ کیا گیا کہ تجارتی ٹیرف پر جاری مذاکرات کے باوجود تجارت سے متعلق غیر یقینی صورت حال دوبارہ پیدا ہو گئی ہے جو جون 2025ء میں کم ہو چکی تھی۔ اس کی وجہ یکم اگست 2025ء سے اضافی ٹیرف کے نفاذ کی توقع تھی۔ جولائی 2025ء تک کچھ ممالک کے لیے نظر ثانی شدہ ٹیرف 12 اپریل 2025ء کی سطح پر قابل موازنہ رہا۔ بعض صورتوں میں، ٹیرف میں کمی آئی جبکہ دیگر میں یہ پچھلی سطح سے تجاوز کر گئیں۔ اسٹاف نے کمیٹی کو بتایا کہ زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے بعد سے تیل کی عالمی قیمتیں 5.2 فیصد کم ہو گئی ہیں۔ تاہم، گذشتہ چند دنوں میں سامنے آنے والی صورت حال بشمول روس پر ممکنہ امریکی پابندیوں کے نفاذ کی وجہ سے قیمتوں میں معمولی اضافہ ہوا۔ دھاتوں کی قیمتیں، خاص طور پر چین سے بڑھتی ہوئی طلب کی وجہ سے بڑھ گئیں، جبکہ زرعی مصنوعات کی قیمتوں میں گذشتہ ایم پی سی اجلاس کے بعد سے معمولی کمی آئی۔ زری پالیسی کے گذشتہ اجلاس کے بعد برآمدی اشیا کی قیمتوں میں کمی کی وجہ سے پاکستان کے تناسبات تجارت (ToT) میں بگاڑ آیا جبکہ درآمدی اشیا کی قیمتیں عمومی طور پر مستحکم رہیں۔ کمیٹی کے علم میں لایا گیا کہ جون 2025ء میں ترقی یافتہ معیشتوں (اے این) اور ابھرتی ہوئی منڈیوں کی معیشتوں (ای ایم این) دونوں میں عمومی مہنگائی میں معمولی اضافہ ہوا۔ اسٹاف نے کمیٹی کو آگاہ کیا کہ ٹیرف سے متعلق ہونے والی پیش رفت اور غیر یقینی صورت حال کے پیش نظر، بہت سے مرکزی بینکوں نے محتاط رویہ اپنایا اور پالیسی ریٹ میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔ مزید برآں، فیڈرل ریزرو اور یورپی مرکزی بینک کی شرحوں کے مستقبل کے رجحانات میں بھی کوئی تبدیلی نہیں آئی، جو مارکیٹ کے شرکا کی توقع کے عین مطابق ہے۔ اسٹاف نے بتایا کہ جون 2025ء میں عالمی معاشی اور تجارتی سرگرمیوں میں بہتری آئی، تاہم مالی سال 26ء

میں تجارتی نموست ہونے کی توقع ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے تخمینے 2025ء اور 2026ء کے لیے جی ڈی پی میں معمولی اضافے کی نشاندہی کرتے ہیں، خاص طور پر ابھرتی ہوئی منڈیوں کے لیے۔ مہنگائی کے تخمینوں میں بحیثیت مجموعی کوئی تبدیلی نہیں آئی جبکہ تجارتی نمو کے منظر نامے میں ملی جلی تصویر سامنے آئی۔ اگرچہ 2025ء کے لیے تجارتی نمو کے تخمینوں میں اضافہ کر دیا گیا، لیکن مالی سال 25ء کی دوسری ششماہی میں نئے ٹیرف کے نفاذ سے قبل تجارتی سرگرمی میں آنے والی توقع سے زیادہ تیزی کی وجہ سے 2026ء کے تجارتی نمو کے تخمینوں میں کمی کر دی گئی۔

3- حقیقی شعبے میں رجحانات پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے، اسٹاف نے مالی سال 25ء کی چوتھی سہ ماہی کے لیے مشین لرننگ ماڈلز کے ذریعے ہائی فریکوئنسی سیٹلائٹ انڈیکسز کی مدد سے تیار کردہ اقتصادی نمو کا تازہ ترین تخمینہ پیش کیا۔ حالانکہ تازہ ترین تخمینہ گذشتہ تخمینے کے مقابلے میں۔ جو نامکمل ڈیٹا پر مبنی تھا۔ تھوڑے اعتماد کی نشاندہی کرتا ہے، تاہم اسٹاف نے کمیٹی کو آگاہ کیا کہ مالی سال 25ء کی حقیقی جی ڈی پی نمو کے جائزے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی البتہ نمو میں پہلی ششماہی کے مقابلے میں دوسری ششماہی میں تیزی دیکھی گئی۔ دوسری ششماہی کے دوران نمو میں اس تیزی کی عکاسی گیس کے اخراج اور رات کے وقت روشنی کی شدت میں اضافے سے بھی ہوئی، جو کہ صنعتی اور خدمات سے متعلق بنیادی سرگرمیوں میں مستقل استحکام کی علامت ہے۔ مزید برآں، روزگار سے متعلق بہتر ہوتے ہوئے احساسات کے عین مطابق، ملازمتوں کے اشتہارات کے اعداد و شمار میں بھی گذشتہ چند ماہ کے دوران نمایاں اضافہ دیکھا گیا۔ مزید برآں، دیگر بلند تعدد معاشی اظہاریوں۔ جیسے مشینری اور خام مال کی درآمدات، گاڑیوں کی فروخت، کھاد کی کھپت، پرچیزنگ نیچرز انڈیکس، نجی شعبے کو قرض اور اور کاروباری اداروں کے احساسات۔ نے بھی سال بہ سال بنیاد پر مالی سال 25ء کی دوسری ششماہی میں بہتری ظاہر کی۔ بلند تعدد معاشی اظہاریوں میں تیزی کا اثر اب بڑے پیمانے کی ایشیائی ممالک میں بھی دیکھنے کو مل رہا ہے، جس نے مسلسل پانچ ماہ سیکڑاؤ کے بعد اپریل اور مئی 2025ء دونوں میں سال بہ سال مثبت نمو ریکارڈ کی۔

4- حقیقی شعبے کے منظر نامے پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے، اسٹاف نے کمیٹی کو آگاہ کیا کہ حالیہ سیٹلائٹ ڈیٹا کے مطابق جاری خریف سیزن میں کپاس کی فصل نسبتاً کم رہی، جو کہ خاص طور پر سندھ میں زیر کاشت رقبے کی کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ تاہم حالیہ بارشوں کے بعد خریف کی دیگر فصلوں کے لیے موسم اور مٹی میں نمی کی صورت حال نسبتاً بہتر ہوئی، جس سے پانی کی دستیابی بھی بہتر ہوئی۔ سیلاب سے منسلک خطرات سے قطع نظر، ان پیش رفتوں نے مالی سال 26ء کے لیے زرعی شعبے کے منظر نامے کو معتدل طور پر بہتر کر دیا۔ مزید برآں، اسٹاف نے کمیٹی کو بتایا کہ بہتر ہوتے ہوئے مالی حالات کی بدولت بلند تعدد کے اظہاریوں کے حالیہ رجحانات کے ساتھ ساتھ اعانت میزانیہ کے اقدامات (supportive budgetary measures) بشمول درآمدی ڈیویژن میں تخفیف اور درآمد شدہ خام مال اور مشینری پر سبزی ٹیکس میں کمی، پیداواری شعبے کے منظر نامے کے لیے مثبت اشارے فراہم کرتے ہیں۔ اجناس پیدا کرنے والے شعبوں میں متوقع بحالی سے خدمات کے شعبے پر بھی مثبت اثر پڑنے کی توقع ہے۔ ان رجحانات کے ساتھ ساتھ پالیسی ریٹ میں سابقہ کمی کے سامنے آنے والے اثرات کو مد نظر رکھتے ہوئے، مالی سال 26ء کے لیے حقیقی جی ڈی پی کی نمو 3.25 سے 4.25 فیصد کی حد میں رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے، جو مالی سال 25ء کے 2.7 فیصد کے عبوری تخمینے سے زیادہ ہے۔ تاہم، نمو کا یہ رجحان خطرات سے مشروط ہے، خاص طور پر غیر یقینی عالمی تجارتی حرکیات اور سیلاب سے متعلق ابھرنے والے خطرات سے۔

5- بیرونی شعبے میں حالیہ پیش رفت کے بارے میں اسٹاف نے بتایا کہ جون 2025ء میں جاری کھاتے میں سرپلس درج کیا گیا۔ نتیجتاً، مالی سال 25ء کے دوران جاری کھاتے کا مجموعی زرفاضل 2.1 ارب ڈالر رہا، جب کہ مالی سال 24ء میں اس میں 2.1 ارب ڈالر کا خسارہ تھا۔ یہ زرفاضل کافی حد تک کارکنوں کی ترسیلات زر میں نمایاں اضافے اور برآمدات سے ہونے والی زائد آمدنی کی مرہون منت تھا۔ کمیٹی کو آگاہ کیا گیا کہ مالی سال 25ء کے دوران برآمدات میں 4.2 فیصد اضافہ ہوا، جب کہ مالی سال 24ء میں 11.1 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا تھا، اور برآمدی آمدنی میں زیادہ تر اضافہ مالی سال 25ء کی دوسری سہ ماہی کے دوران ہوا۔ یہ اضافہ چاول اور چینی کی برآمدات پر مبنی تھا، جبکہ بلند قدر اضافی (HVA) ٹیکسٹائل مصنوعات نے بھی اس میں حصہ ڈالا۔ درآمدات کے حوالے سے، اسٹاف نے بتایا کہ مالی سال 25ء کے دوران مجموعی درآمدات میں 11.1 فیصد اضافہ ہوا۔ یہ اضافہ بنیادی طور پر تیل کے بجائے دیگر ایشیا کی درآمدات کی وجہ سے ہوا۔ اگرچہ تیل کے درآمدی حجم میں اضافہ ہو رہا تھا لیکن اس کی قیمتوں میں کمی کی وجہ سے

مجموعی طور پر تیل کی درآمد کی لاگت معتدل رہی۔ کارکنوں کی ترسیلات زر مستحکم رہیں اور 38.3 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں، جس نے مالی سال 25ء میں ایشیا اور خدمات کے تجارتی خسارے کی مکمل تلافی کر دی۔ مالی کھاتے کے حوالے سے، اسٹاف نے بتایا کہ جون 2025ء میں متوقع سرکاری رقوم کی آمد کے ساتھ اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ ذخائر 14 ارب ڈالر سے تجاوز کر گئے۔

6- بیرونی شعبے کے منظر نامے کے حوالے محسوس کیا گیا کہ تجارتی خسارہ بڑھنے کا امکان ہے کیونکہ درآمدات کی طلب میں اضافہ متوقع ہے؛ یہ ملکی اقتصادی سرگرمیوں میں بہتری سے ہم آہنگ ہے، جبکہ برآمدات میں معمولی کمی متوقع ہے جس کی وجہ عالمی طلب میں سست روی اور برآمدی قیمتوں میں کمی ہے۔ کارکنوں کی ترسیلات زر مالی سال 26ء میں مالی سال 25ء کے مقابلے میں کم رفتار سے بڑھنے کی توقع ہے، جس کی وجہ بلند اساسی اثر اور ترسیلات زر کی ترغیبی اسکیم کو معقول بنانے کے لیے حالیہ اصلاحات ہیں۔ مجموعی طور پر، مالی سال 26ء میں جاری کھاتے کا خسارہ جی ڈی پی کے 0 سے 1 فیصد کی حد میں رہنے کی توقع ہے۔ جبکہ مالی کھاتے میں رقوم کی خالص آمد مالی سال 26ء میں اس توقع کے ساتھ بڑھنے کا امکان ہے کہ پاکستان کی ریاستی کریڈٹ ریٹنگ میں بہتری کے بعد نجی شعبے میں رقوم کی آمد میں اضافہ ہوگا۔ اس حوالے سے، اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر کے مالی سال 25ء کے آخر تک 15.5 ارب ڈالر سے تجاوز کرنے کا امکان ہے۔ کمیٹی نے مالی سال 26ء کے بیرونی منظر نامے کے ممکنہ خطرات کا بھی جائزہ لیا، جن میں سیلاب کے اثرات، اضافی ٹریف، ترسیلات زر کی ترغیبی اسکیم کے مرحلہ وار خاتمے اور بیرونی ذرائع سے متوقع رقوم کی آمد نہ ہونے جیسے خطرات شامل ہیں۔

7- مالیاتی شعبے کی پیش رفتوں کے حوالے سے اسٹاف نے کمیٹی کو آگاہ کیا کہ ماکاری کے لحاظ سے لگائے گئے تخمینوں کی بنیاد پر، مالیاتی اظہاریوں نے مالی سال 25ء کے دوران مزید بہتری کا مظاہرہ کیا۔ بنیادی توازن کا سرپلس بڑھ کر جی ڈی پی کا 2.4 فیصد ہو گیا جو گذشتہ سال 0.9 فیصد تھا، جبکہ مالیاتی خسارہ گذشتہ سال کے 6.9 فیصد کے مقابلے میں کم ہو کر جی ڈی پی کا 5.4 فیصد رہ گیا۔ مالی سال 26ء کے لیے، مالیاتی یکجائی میں تسلسل کی توقع ہے کیونکہ مالیاتی خسارے اور بنیادی توازن کے سرپلس کے اہداف بالترتیب 3.9 فیصد اور 2.4 فیصد رکھے گئے ہیں۔ اسٹاف نے آگاہ کیا کہ مالی سال 25ء کے دوران تقریباً 26 فیصد اضافے کے باوجود، ایف بی آر کی ٹیکس وصولیاں اب بھی نظر ثانی شدہ ہدف سے ذرا کم ہیں۔ مالی سال 26ء کے لیے، حکومت نے ایف بی آر کی ٹیکس وصولیوں کا ہدف 14.1 ٹریلین روپے مقرر کیا ہے، جسے نئے ٹیکس اقدامات اور انتظامی کوششوں کے ذریعے حاصل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اس کے علاوہ، کمیٹی کو آگاہ کیا گیا کہ حکومت نے سرکاری شعبے کے ترقیاتی پروگرام (PSDP) کے لیے بلند اہداف مقرر کیے ہیں، جو وسط مدت میں معیشت کی ترقی کے امکانات کے لیے خوش آئند ہے۔ اسٹاف نے مزید کہا کہ میزانی اخراجات کا مقامی وسائل پر زیادہ انحصار نجی شعبے کے قرض کی نمو کے لیے منفی نتائج مرتب کر سکتا ہے کیونکہ اس سے قرض کی دستیابی میں ممکنہ کمی پیدا ہو سکتی ہے۔

8- زری شعبے میں ہونے والی پیش رفت کی وضاحت کرتے ہوئے اسٹاف نے بتایا کہ زرو وسیع (M2) کی شرح نمو بڑھ کر 11 جولائی 2025ء تک 14.0 فیصد (سال بہ سال) تک پہنچ گئی جب کہ گذشتہ ایم پی سی اجلاس کے وقت یہ 12.6 فیصد (سال بہ سال) تھی۔ اس اضافے کو بنیادی طور پر زرمبادلہ کے ذخائر بڑھنے کی بنا پر خالص بیرونی اثاثوں میں اضافے سے جوڑا گیا تھا۔ زرو وسیع کے واجبات کے لحاظ سے، کمیٹی کو آگاہ کیا گیا کہ زیر گردش کرنسی بلند سطح پر برقرار رہی جس کی بنیادی وجہ زری نرمی ہے جیسا کہ ایم پی سی کے گذشتہ چند اجلاسوں کے بعد سے دیکھنے میں آیا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ عید الاضحیٰ کے دوران زیر گردش کرنسی میں موسمی اضافے سے زیادہ نمود دیکھنے میں آئی۔ نتیجتاً، 11 جولائی 2025ء تک کرنسی تاڈپازٹ تناسب 38.4 فیصد تک بڑھ گیا۔ لہذا، اسٹیٹ بینک نے شبینہ ریپوریٹ کو پالیسی ریٹ کے قریب رکھنے کے لیے سیالیت کے ادخال کو بڑھایا۔ اس کے نتیجے میں 11 جولائی 2025ء تک زرمبادلہ کی نمو بڑھ کر 17.0 فیصد (سال بہ سال) تک پہنچ گئی۔

9- اسٹاف نے یہ بھی بتایا کہ بینکوں کی جانب سے نجی شعبے کو قرضوں کی فراہمی میں اضافہ مالی حالات میں نرمی اور بہتر اقتصادی منظر نامے کی عکاسی کرتا ہے، جس سے نجی شعبے کی سرگرمیوں کو سہارا ملا۔ اگرچہ دسمبر 2024ء کے آخر تک قرض تاڈپازٹ ٹیکس سے متعلق حد کے خاتمے کی وجہ سے کمی کے اثرات دیکھنے میں آئے، تاہم نجی شعبے کو قرض میں سال بہ سال نمو 11 جولائی 2025ء تک بڑھ کر 12.8 فیصد رہی۔ مزید برآں، مالی سال 25ء میں مجموعی طور پر تقریباً 1 ٹریلین روپے کے قرضوں کی فراہمی گذشتہ

سال اور پچھلے پانچ سال کی اوسط سے زیادہ تھی۔ نجی شعبے کو قرض کے مختلف اجزا کی حصہ داری کے حوالے سے بتایا گیا کہ جاری سرمائے کے قرضوں اور معین سرمایہ کاری قرضوں دونوں نے نجی شعبے کے قرضوں میں وسیع البیناد اضافے میں حصہ ڈالا، اس اضافے میں ٹیکسٹائل، ٹیلی مواصلات اور تھوک اور خوردہ شعبوں کا زیادہ حصہ رہا۔ مالی حالات میں بہتری نے صارفی مالکاری میں اضافے کی بھی راہ ہموار کی، خاص طور پر آٹو فنانسنگ اور کریڈٹ کارڈز میں۔

10- مہنگائی کے وسیع منظر نامے پر اسٹاف نے کمیٹی کو آگاہ کیا کہ گذشتہ پانچ برسوں میں ہدف کی حد سے بلند رہنے کے بعد، مالی سال 25ء میں اوسط مہنگائی ہدف کی حد کے قریب رہی۔ محتاط انتظام زر اور موافق رسدی حرکیات نے بنیادی طور پر مہنگائی کی شرح میں اس نمایاں کمی میں حصہ ڈالا۔ مہنگائی کے حالیہ رجحانات اور پیش رفت پر روشنی ڈالتے ہوئے اسٹاف نے کمیٹی کو آگاہ کیا کہ مہنگائی جون 2025ء میں گھٹ کر 3.2 فیصد پر آگئی ہے جو مئی 2025ء میں 3.5 فیصد تھی۔ مہنگائی میں یہ معمولی کمی غذائی گرانی میں اعتدال اور قوزی مہنگائی میں کمی کے تسلسل کی وجہ سے ہوئی۔ گاڑیوں کے ایندھن کی قیمتوں اور بجلی کے نرخوں میں اضافے کے باوجود توانائی کی مہنگائی سال بہ سال بنیاد پر منفی رہی۔

11- مہنگائی کے منظر نامے کے حوالے سے کمیٹی کو آگاہ کیا گیا کہ گیس کے نرخوں میں رد و بدل کے اثرات کو مد نظر رکھتے ہوئے مالی سال 26ء کے لیے مہنگائی کے تخمینوں میں اضافہ کیا گیا ہے۔ تاہم، نظر ثانی شدہ تخمینوں کے باوجود، توقع ہے کہ مالی سال 26ء میں مہنگائی 5 سے 7 فیصد کے ہدف کی حد میں مستحکم رہے گی، اگرچہ کچھ مہینوں میں یہ بالائی سطح سے تجاوز کر سکتی ہے۔ تاہم، یہ منظر نامہ متعدد خطرات سے مشروط ہے، جن میں عالمی تجارتی ٹریف کے نفاذ، تیل اور دیگر اجناس کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، سیلاب کے توقع سے زیادہ اثرات خصوصاً تلف پذیر اشیاء پر، اور ملکی توانائی کی قیمتوں میں رد و بدل کے وقت اور حجم سے پیدا ہونے والے خطرات شامل ہیں۔

مالی منڈیاں اور نقد محفوظ کا انتظام

12- زرری پالیسی کے نفاذ کے حوالے سے اسٹاف نے بتایا کہ زیر جائزہ مدت میں شبینہ ریپورٹ اوسطاً 11.07 فیصد رہی، جبکہ ہدف 11.0 فیصد تھا۔ اسٹیٹ بینک کی اوسط سیالی اعانت، جو بنیادی طور پر روایتی بینکوں کو فراہم کی گئی، زرری پالیسی کی موجودہ جائزہ مدت کے دوران 13.67 ٹریلین روپے تک پہنچ گئی، جو زرری پالیسی کی گذشتہ جائزہ مدت میں 13.40 ٹریلین روپے تھی۔

13- اسٹاف نے بتایا کہ پالیسی کی شرح میں کسی تبدیلی کے باوجود، زرری پالیسی کے گذشتہ اجلاس کے بعد خطیافت میں کمی دیکھنے میں آئی۔ جو 3 ماہ سے 5 سال کی عرصیتوں میں زیادہ نمایاں رہی۔ بنیادی مارکیٹ میں، ایم ٹی بیز کی خالص واپسی ہوئی، گو کہ حکومت مارکیٹ کی فعال شرکت کے باوجود ہدفی رقم سے تھوڑی کم قبول کی۔ مزید یہ کہ، زیر جائزہ مدت میں قلیل مدتی نقد ذخائر بڑھانے کے لیے ایک خصوصی نیلامی منعقد کی گئی۔

14- اسٹاف نے بتایا کہ رواں شرح پی آئی بیز کے اعلانیہ اہداف سے کم رقم قبول کی، تاہم معین شرح پی آئی بیز کے معاملے میں قبولیت زیادہ نمایاں تھی۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ قرض کے حوالے سے موافق معین شرحوں پر لمبی عرصیتوں کو ترجیح بنادیا گیا ہے۔ اسٹاف نے بتایا کہ حکومت نے رواں شرح پی آئی بیز کے لیے اعلانیہ اہداف سے کم قبول کیے، جبکہ معین شرح پی آئی بیز کے ضمن میں قبولیت زیادہ نمایاں تھی۔ اس سے طویل عرصیتوں کے لیے موافق معین شرحوں پر قرض گیری کی سمت جھکاؤ ظاہر ہوتا ہے۔ حکومتی تمسکات کا واجب الادا اسٹاک مزید بڑھ گیا نیز خاکہ عرصیت میں بھی اضافہ ہو گیا۔ تقریباً 55 فیصد حکومتی تمسکات کی عرصیت 3 سال سے زائد ہے۔

15- اسٹاف نے کمیٹی کو بتایا کہ پاکستان یورو بانڈز کی یافت اور قرض ڈیفالٹ سوپ کی تفاوتوں میں حالیہ ہفتوں کے دوران نمایاں بہتری درج کی گئی، جس سے ملک کی قرضہ جاتی درجہ بندی اور بیرونی شعبے کی صورت حال میں مزید بہتری ظاہر ہوتی ہے۔

16- زر مبادلہ کی منڈی میں زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے بعد سے ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں 0.01 فیصد کمی آئی۔ اس کے ساتھ ساتھ زیر جائزہ مدت میں دیگر اہم کرنسیوں کے مقابلے میں ڈالر کی قدر میں 0.9 فیصد اضافہ ہوا۔

ماڈل پر مبنی تشخیص

17- اسٹاف نے پالیسی ریٹ کی مختلف سمتوں کے مفروضوں پر مبنی مہنگائی کے تخمینوں سے کمیٹی کو آگاہ کیا۔ اسٹاف نے تیل کی عالمی قیمتوں اور شرح مبادلہ کے حوالے سے مختلف مفروضوں پر مبنی متبادل منظر نامے پیش کیے۔ حالیہ تیز بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ ملک کے کچھ حصوں کے حوالے سے کمیٹی نے اسٹاف کو مطلع کیا کہ سیلابی دھچکے سے مہنگائی کے تخمینوں پر ممکنہ اثرات مرتب ہوں گے۔

18- مذکورہ بالا پیش رفتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے، زری پالیسی کمیٹی نے زری پالیسی کے موجودہ موقف کو مختلف مفروضوں کی بنیاد پر مہنگائی کو ہدف کی حد میں رکھنے پر تبادلہ خیال کیا۔

زری پالیسی کے لیے اسٹیٹ بینک کے سرویز کے نتائج

19- اسٹاف نے نئے قائم ہونے والے اکنامک ایجنٹس نیٹ ورک کے ذریعے زراعت سے متعلق حاصل ہونے والے بازار کی معلومات کے بارے میں آگاہ کیا۔ یہ بتایا گیا کہ کاشت کاروں نے گندم کی قیمتوں میں کمی کے ہمراہ فصل سے متعلق ایشیا کی بلند قیمتوں کی وجہ سے سیالیت کی کمی کو مد نظر رکھتے ہوئے کپاس کی جگہ چاول، گنے اور مکئی پر منتقل ہو گئے ہیں۔ مزید برآں، گوشت کے برآمدی مواقع کے پیش نظر گلہ بانوں کی کارپوریٹ فارمنگ کی طرف دلچسپی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اسٹاف نے جولائی 2025ء میں ہونے والے اسٹیٹ بینک کے سرویز کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ صارفین کی مہنگائی کی توقعات میں اضافہ ہوا جبکہ کاروباری اداروں کی توقعات قابو میں رہیں۔ یہ بتایا گیا کہ اعتماد صارف کے حالیہ اعداد و شمار میں 8 فیصد سال بسال اضافہ ہوا جبکہ اعتماد کاروبار 6 فیصد سال بسال بڑھا اور اکتوبر 2024ء کے بعد سے یہ 50 کی نشانیہ سطح سے اوپر رہا ہے۔ تاہم، گذشتہ چھ ماہ میں حالیہ بہتری کے بعد پرچیزنگ نیچرز انڈیکس جولائی 2025ء میں ماہ بہ ماہ بنیاد پر گھٹ گیا۔ اس کمی میں بنیادی کردار درآمدات اور برآمدات کے ٹیرف میں غیر یقینی کے باعث فرموں کے محتاط رویے کا ہے۔

20- جولائی میں پیشہ ور فور کاسٹرز کے سروے نتائج کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔ یہ بتایا گیا کہ فور کاسٹرز نے مہنگائی کے حوالے سے اپنی قلیل مدتی اور وسط مدتی دونوں پیش گوئیوں میں کمی کردی اور اب انہیں مہنگائی 5 سے 7 فیصد کے ہدف کی حد میں رہنے کی توقع ہے۔ انہوں نے مالی سال 26ء کے لیے جی ڈی پی کی سالانہ شرح نمو کے تخمینے میں بھی کمی کردی۔

زری پالیسی پر غور خوض اور فیصلے اور ووٹ

21- زری پالیسی کمیٹی نے متفقہ طور پر پالیسی ریٹ برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا

فیصلے:

- پالیسی ریٹ برقرار رکھا جاتا ہے۔
- زری پالیسی بیان جولائی 2025ء منظور کیا جاتا ہے۔